

ہمیں ایک قومی شہری اسمبلی کی ضرورت ہے!



انتخابی اصلاحات پر قومی شہری اسمبلی (CA) سیاست دانوں کی خود غرضی پر قابو پانے اور روزمرہ کے لوگوں کو کینیڈا کے لیے نظام تجویز کرنے کا اختیار دینے کا ایک طریقہ ہے۔

شامل ہونے کے لیے اسے اسکین کریں!

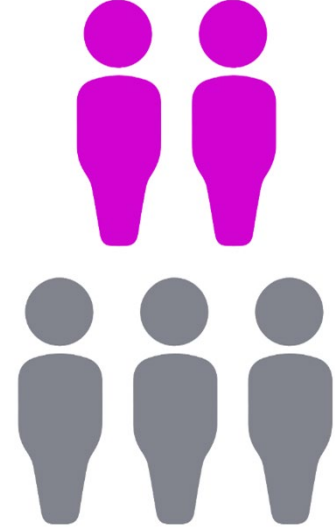
شہری اسمبلی کیسے کام کرے گی؟

- شرکاء کا انتخاب تصادفی طور پر یا شہری لاٹری کے ذریعے کیا جاتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اسمبلی آبادی کی نمائندہ ہے۔
- جنس، عمر، نسل، جغرافیہ، تعلیم، زبان اور بہت کچھ کے منصفانہ انتخاب کو یقینی بنانے کے لیے عوام کو ذیلی آبادیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- شرکاء ان ماہرین کو سن کر مسئلہ کی گہرائی سے سمجھ پیدا کرتے ہیں جو اسمبلی کے ساتھ اپنے علم کا اشتراک کرتے ہیں۔
- شہریوں کا مقصد ایک اتفاق رائے تک پہنچنا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اسمبلی ایک ایسا عمل ہے جس پر کینیڈین اعتماد کر سکتے ہیں۔
- یہ تجویز پارلیمنٹ میں پیش کی جاتی ہے جو پھر اس پر ووٹنگ کا فیصلہ کر سکتی ہے۔
- CAS کی پالیسی کے نتائج ثبوت پر مبنی ہوتے ہیں، پارٹی سیاست یا انتخابی چکروں کے بجائے۔
- جب سیاست دان مفادات کے تصادم میں ہوتے ہیں، خاص طور پر انٹرنیٹ، فرانس اور یوکے میں، CAS کو تیزی سے مشکل مسائل پر اتفاق رائے حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔



www.fairvote.ca

www.nationalcitizensassembly.ca



پانچ میں سے دو
اکثریت نہیں ہے

First Past the Post کو ختم کریں
متناسب نمائندگی کا مطالبہ!

First Past the Post

میں کیا حرج ہے؟

First Past the Post (FPTP) کینیڈا کا موجودہ واحد رکن، "ونر-کنٹرول-آل" انتخابی نظام ہے جہاں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا امیدوار جیت جاتا ہے۔

جھوٹی اکثریت، جہاں گورننگ پارٹی کو ووٹ کی اقلیت کے ساتھ اکثریت حاصل ہوتی ہے، ہمارے نظام کا ایک عام ضمنی اثر ہے۔

FPTP بھی **عدم استحکام** کا باعث بنتا ہے کیونکہ اس نظام کے تحت منتخب ہونے والی اقلیتی حکومتیں زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتیں کیونکہ حکمران جماعت **مطلق اقتدار** کی تلاش میں جلد ہی پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیتی ہے۔

FPTP کینیڈا کو نظریاتی طور پر مخالف حکومتوں کے درمیان اکثر پلٹ جانے کا سبب بھی بنتا ہے جس کی وجہ سے مہنگی پالیسی تبدیل ہوتی ہے (پچھلی حکومت کی طرف سے رکھی گئی پالیسیوں کی منسوخی)۔

کینیڈا ان چند صنعتی ممالک میں سے ایک ہے جو اب بھی جدید دور میں FPTP استعمال کر رہا ہے۔

FPTP کے دیگر ضمنی اثرات میں شامل ہیں:

- ضائع شدہ ووٹ
- اسٹریٹجک ووٹنگ
- ووٹ کی تقسیم
- ووٹر کی بے حسی۔
- ووٹنگ کی طاقت کی عدم مساوات
- تقسیم کی سیاست / مہم چلانا
- نمائندوں کے تنوع میں کمی

متناسب نمائندگی

کیا ہے؟

متناسب نمائندگی (PR) ووٹنگ سسٹم کا ایک خاندان ہے جہاں پارلیمنٹ میں کسی پارٹی کی نشستوں کی تعداد تقریباً اس پارٹی کو ووٹ دینے والے لوگوں کے فیصد سے ملتی ہے۔
(30% ووٹ = 30% سیٹیں)

PR صرف ایک کے بجائے کسی مخصوص جغرافیائی خطے کے لیے **کئی نمائندوں** کو منتخب کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔

یہ جھوٹی اکثریت کو ختم کرتا ہے اور پارٹیوں کے درمیان **تعاون** کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، جو دیرپا پالیسیوں کا باعث بنتا ہے۔

مقامی نمائندگی کینیڈا کے لیے تجویز کردہ کسی بھی PR نظام کا کلیدی حصہ ہے جس میں Mixed-Member Proportional (MMP)، Single Transferable Vote (STV) اور Rural-Urban Proportional (RUPR)۔

90 سے زیادہ ممالک اپنی قومی مقننہ کو منتخب کرنے کے لیے PR کسی نہ کسی شکل کا استعمال کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں **کثیر الجماعتی مخلوط حکومتیں** مستحکم ہوتی ہیں۔

PR کے دیگر فوائد میں شامل ہیں:

- استعمال میں آسان بیلٹ
- احتساب میں اضافہ
- ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھا سکتے ہیں۔
- اسٹریٹجک ووٹنگ کا خاتمہ
- تمام ووٹرز کے لیے یکساں نمائندگی
- مقننہ میں تنوع میں اضافہ
- ہر کینیڈین کے لیے ایک "سیاسی چیمپن"

درجہ بندی بیلٹس کے بارے

میں کیا خیال ہے؟

کینیڈا میں، "درجہ بندی کا بیلٹ" تقریباً ہمیشہ متبادل ووٹ (AV) سے مراد ہوتا ہے، ایک خاص winner-controls-all ووٹنگ سسٹم جہاں ووٹرز امیدواروں کو اپنی پسند کے مطابق درجہ بندی کرتے ہیں (1st, 2nd, 3rd)

یہ عمل **اسٹریٹجک ووٹنگ کو ادارہ** بناتا ہے جب تک کہ کسی ایک امیدوار کے منتخب ہونے تک کسی شخص کی پہلی پسند سے اس کی دوسری اور اسی طرح کے ووٹوں کو بڑھایا جاتا ہے۔

AV آسٹریلیا کے ایوان زیریں میں استعمال ہوتا ہے جہاں یہ مسلسل **جھوٹی اکثریت بناتا ہے**۔

جب کہ لوگ اپنی پہلی ترجیح کا ووٹ کسی جھوٹی پارٹی کو دینے کے لیے آزاد ہیں، آسٹریلیا میں نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ **AV جھوٹی پارٹیوں کو پارلیمنٹ** سے بالکل اسی طرح ختم کر دیتا ہے جتنا کہ First Past the Post۔

AV بڑی، زیادہ قائم شدہ سینٹرسٹ پارٹیوں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

مثال کے طور پر، تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر 2015 کے انتخابات میں درجہ بندی کا بیلٹ استعمال کیا جاتا، تو **لیبرز اس سے بھی زیادہ اکثریت حاصل کر لیتے** (FPTP کے تحت 184 کی بجائے 224 نشستیں)۔

درجہ بندی بیلٹ کا بہترین استعمال متناسب نظاموں میں ایک ٹول کے طور پر ہے تاکہ فی سواری میں متعدد نمائندوں کو منتخب کرنے میں مدد ملے۔

درجہ بندی بیلٹ میونسپلٹیوں میں بھی کارآمد ہیں جو اپنے **کونسلرز کو بڑی نشستوں یا ایک سے زیادہ کونسلر** والے وارڈز میں منتخب کرتی ہیں۔